امام جعفر صادق علیہ السلام کی چالیس منتخب حدیثیں

<"xml encoding="UTF-8?>

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1. قالَ الامامُ جَعْفَرُ بنُ محمّد الصّادقُ علیه السلام: حَديثي حَديثُ ابی وَ حَديثُ ابی حَديثُ جَدی وَ حَديثُ جَدّی حَديثُ الْحُسَيْنِ وَ حَديثُ الْحُسَيْنِ حَديثُ الْحَسَنِ وَ حَديثُ الْحَسَنِ حَديثُ اميرِالْمُؤْمِنينَ وَ حَديثُ اميرَ الْمُؤْمِنينَ حَديثُ رَسُولِ اللّهِ صلّى اللّه عليه و اله و سلّم وَ حَديثُ رَسُولِ اللّهِ قَوْلُ اللّهِ عَزَّ وَ جَلّ.َ[1]

ترجمہ:

میری حدیث میرے والد کی حدیث ہے اور میرے والد کی حدیث میرے دادا کی حدیث ہے اور میرے دادا کی حدیث امام حسین علیہ السلام کی حدیث ہے اور امام حسین علیہ السلام کی حدیث امام حسن علیہ السلام کی حدیث ہے اور امام حسن علیہ السلام کی حدیث امیرالمؤمنین علیہ السلام کی حدیث ہے اور امیرالمؤمنین علیہ السلام کی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی حدیث ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی حدیث قول اللہ عز و جلّ ہے

2. قالَ علیه السلام: مَنْ حَفِظَ مِنْ شيعَتِنا ارْبَعينَ حَديثا بَعَثَهُ اللّهُ يَوْمَ الْقيامَةِ عالِما فَقيها وَلَمْ يُعَذِّبْهُ.[2]

ترجمہ:

ہمارے شیعیان میں سے جو کوئی چالیس حدیثیں حفظ کرے خداوند متعال قیامت کے روز اس کو عالم اور فقیہ مبعوث فرمائے گااور اس کو عذاب میں مبتلانہیں کرے گا.

3. قالَ علیه السلام: قَضاءُ حاجَةِ الْمُؤْمِنِ افْضَلُ مِنْ الْفِ حَجَّةٍ مُتَقَبَّلَةٍ بِمَناسِكِها وَ عِتْقِ الْفِ رَقَبَةٍ لِوَجْهِ اللّهِ وَ حِمْلانِ الْفِ فَرَسٍ فی سَبيلِ اللّهِ بِسَرْجِها وَ لَحْمِها.[3]

ترجمہ:

مؤمن کے حوائج اور ضروریات برلانا ایک ہزار مقبول حجوں، اور ہزار غلاموں کی ازادی اور ایک ہزار گھوڑے راہ خدامیں روانہ کرنے سے برتر و بالاتر ہے.

4. قالَ علیه السلام: اوَّلُ مايُحاسَبُ بِهِ الْعَبْدُالصَّلاةُ، فَانْ قُبِلَتْ قُبِلَ سائِرُ عَمَلِهِ وَ اذارُدَّتْ، رُدَّ عَلَيْهِ سائِرُ عَمَلِهِ.[4]

ترجمہ:

خدا کی بارگاہ میں سب سے پہلے نماز کا احتساب ہوگا پس اگر انسان کی نماز قبول ہو اس کے دیگر اعمال بھی قبول ہونگے اور اگر نماز رد ہو جائے تو دیگر اعمال بھی رد ہونگے.

5. قالَ علیه السلام: اذا فَشَتْ ارْبَعَةٌ ظَهَرَتْ ارْبَعَةٌ: اذا فَشاالزِّناکَثُرَتِ الزَّلازِلُ وَ اذاامْسِکَتِ الزَّکاةُ هَلَکَتِ الْماشِیَةُ وَ اذاجارَ الْحُکّامُ فِی الْقَضاءِ امْسِكَ الْمَطَرُ مِنَ السَّماءِ وَ اذا ظَفَرَتِ الذِّمَةُ نُصِرُ الْمُشْرِکُونَ عَلَی الْمُسْلِمینَ.[5]

ترجمہ:

جس معاشرے میں چار چیزیں عام اور اعلانیہ ہوجائیں چار مصیبتیں اور بلائیں اس معاشرے کو گھیر لیتی ہیں:

زنا عام ہوجائے، زلزلہ اور ناگہانی موت فراوان ہوگی.

زکواۃ اور خمس دینے سے امتناع کیاجائے، اہلی حیوانات تلف ہونگے.

حکام اور قضات ستم اور بے انصافی کی راہ اپنائیں، خدا کی رحمت کی بارشیں برسنا بند ہونگی.

اور ذمی کفار کو تقویت ملے تو مشرکین مسلمانوں پر غلبہ پائیں گے.

6. قالَ علیه السلام: مَنْ عابَ اخاهُ بِعَیْبٍ فَهُوَ مِنْ اهْلِ النّارِ.[6]

ترجمہ:

جو شخص اپنے برادر مؤمن پر تہمت و بہتان لگائے وہ اہل دوزخ ہوگا.

7. قالَ علیه السلام: الصَّمْتُ کَنْزٌ وافِرٌ وَ زَیْنُ الْحِلْمِ وَ سَتْرُالْجاهِلِ.[7]

ترجمہ:

خاموشی ایک بیش بہاء خزانے کی مانند حلم اور بردباری کی زینت اور نادان شخص کے جہل و نادانی چھپانے کاوسیلہ ہے.

8. قالَ علیه السلام: إصْحَبْ مَنْ تَتَزَیَّنُ بِهِ وَ لاتَصْحَبْ مَنْ یَتَزَّیَنُ لَكَ.[8]

ترجمہ:

ایسے شخص کے ساتھ دوستی اور مصاحبت کرو جو تمہاری عزت اور سربلندی کا باعث ہو اور ایسے شخص سے دوستی اور مصاحبت نہ کرو جو اپنے اپ کو تمہارے لئے نیک ظاہر کرتاہے اور تم سے استفادہ کرنا چاہتا ہے.

9. قالَ علیه السلام: کَمالُ الْمُؤْمِنِ فی ثَلاثِ خِصالٍ: الْفِقْهُ فی دینِهِ وَ الصَّبْرُ عَلَی النّائِبَةِ وَالتَّقْدیرُ فِی الْمَعیشَةِ.[9]

ترجمہ:

مؤمن کا کمال تین خصلتوں میں ہے: دین کے مسائل و احکام سے اگاہی، سختیوں اور مشکلات میں صبر و بردباری، اور زندگی کے معاملات میں منصوبہ بندی اور حساب و کتاب کی پابندی.

10. قالَ علیه السلام: عَلَیْکُمْ بِاتْیانِ الْمَساجِدِ، فَانَّها بُیُوتُ اللّهِ فِی الارْضِ، و مَنْ اتاها مُتَطَهِّراً طَهَّرَهُ اللّهُ مِنْ ذُنُوبِهِ وَ کَتَبَه مِنْ زُوّارِهِ.[10]

ترجمہ:

تمہیں مساجد میں جانے کی سفارش کرتا ہوں کیوں مساجد روئے زمین پر خدا کے گھر ہیں اور جو شخص پاک و طاہر ہوکر مسجد میں وارد ہوگا خداوند متعال اس کو گناہوں سے پاک کردے گا اور اس کو اپنے زائرین کے زمرے میں قرار دے گا.

11. قالَ علیه السلام: مَن قالَ بَعْدَ صَلوةِالصُّبْحِ قَبْلَ انْ یَتَکَلَّمَ: ((بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمنِ الرَّحیمِ وَ لاحَوْلَ وَ لا قُوَّةَ الا بِاللّهِ الْعَلیِّ الْعَظیمِ)) یُعیدُهاسَبْعَ مَرّاتٍ، دَفَعَ اللّهُ عَنْهُ سَبْعینَ نَوْعاً مِنْ انْواعِ الْبَلاءِ، اهْوَنُهَا الْجُذامُ وَ الْبَرَصُ.[11]

ترجمہ:

جو شخص نماز فجر کے بعد کوئی بھی بات کئے بغیر 7 مرتبہ «بسم اللّه الرّحمن الرّحيم، لاحول و لاقوّة الاباللّه العليّ العظيم » کی تلاوت کرے گا خداوند متعال ستر قسم کی آفتیں اور بلائیں اس سے دور فرمائے گا جن میں سب سے سادہ اور کمترین آفت برص اور جذام ہے.

12. قالَ علیه السلام: مَنْ تَوَضَّأ وَ تَمَنْدَلَ کُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَ مَنْ تَوَضّأ وَ لَمْ یَتَمَنْدَلْ حَتّی یَجُفَّ وُضُوئُهُ، کُتِبَ لَهُ ثَلاثُونَ حَسَنَةً.[12]

ترجمہ:

جو شخص وضو کرے اور اسے تولئے کے ذریعے خشک کردے اس کے لئے صرف ایک حسنہ ہے اور اگر خشک نہ کرے اس کے لئے 30 حسنات ہونگے

13. قالَ علیه السلام: لَإفْطارُكَ فی مَنْزِلِ اخیكَ افْضَلُ مِنْ صِیامِكَ سَبْعینَ ضِعْفا.[13]

ترجمہ:

اگر روزے کاافطار اپنے مؤمن کے منزل میں کروگے اس کاثواب روزے کے ثواب سے ستر گنازیادہ ہوگا.

14. قالَ علیه السلام: اذا افْطَرَ الرَّجُلُ عَلَی الْماءِ الْفاتِرِ نَقی کَبِدُهُ وَ غَسَلَ الذُّنُوبَ مِنَ الْقَلْبِ وَ قَویَّ الْبَصَرَ وَالْحَدَقَ.[14]

ترجمہ:

اگر انسان ابلے ہوئے پانی سے افطار کرے اس کاجگر پاک او سالم رہے گااور اس کاقلب کدورتوں سے پاک ھوگا اور اس کی آنکھوں کا نور بڑھے گا اور انکھیں روشن ہونگی.

15. قالَ علیه السلام: مَنْ قَرَءَ الْقُرْانَ فِی الْمُصْحَفِ مُتِّعَ بِبَصَرِهِ وَ خُنِّفَ عَلی والِدَیْهِ وَ انْ کانا کافِرَیْنِ.[15]

ترجمہ:

جو شخص قران مجید کو سامنے رکھ کر اس کی تلاوت کرے گا اس کی انکھوں کی روشنی میں اضافہ ہوگا؛ نیز اس کے والدین کے گناہوں کابوجھ ہلکا ہوگا خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں.

16. قالَ علیه السلام: مَنْ قَرَءَ قُلْ هُوَاللّهُ احَدٌ مَرَّةً واحِدَةً فَکَانَّما قَرَءَ ثُلْثَ الْقُرانِ وَ ثُلْثَ التُّوراةِ وَ ثُلْثَ الانْجیلِ وَ ثُلْثَ الزَّبُورِ.[16]

ترجمہ:

جو شخص ایک مرتبہ سورہ توحید (قل هو الله احد ...) کی تلاوت کرے وہ اس شخص کی مانند ہے جس نے ایک تہائی قران اور تورات اور انجیل کی تلاوت کی ہو.

17. قالَ علیه السلام: انَّ لِکُلِّ ثَمَرَةٍ سَمّا، فَاذا أَتَیْتُم بِها فامسُّوهَ الْماء وَاغْمِسُوهافِی الْماءِ.[17]

ترجمہ:

ہر قسم کاپھل اپنے خاص قسم کے زہر اور جراثیموں سے الودہ ہے ہر وقت پھل کھاناچاہو پہلے پانی مین بھگو کر دہو لو.

18. قالَ علیه السلام: عَلَیْکُمْ بِالشَّلْجَمِ، فَکُلُوهُ وَادیمُواکْلَهُ وَاکْتُمُوهُ الاعَنْ اهْلِهِ، فَمامِنْ احَدٍ الاوَ بِهِ عِرْقٌ مِنَ الْجُذامِ، فَاذیبُوهُ بِاکْلِهِ.[18]

ترجمہ:

شلجم کو اہمیّت دو اور مسلسل کھاتے رہو اور اہل انسانوں کے سوادوسروں سے چھپائے رکھو؛ اور ہر شخص میں جذام کی رگ موجود ہے پس شلجم کھاکر اس کاخاتمہ کردو.

19. قالَ علیه السلام: یُسْتَجابُ الدُّعاءُ فی ارْبَعَةِ مَواطِنَ: فِی الْوِتْرِ وَ بَعْدَ الْفَجْرِ وَ بَعْدَالظُّهْرِ وَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.[19]

ترجمہ:

چار اوقات میں دعامستجاب ہوتی ہے: نماز وتر کے وقت (تہجد میں)، نماز فجر کے بعد، نماز ظہر کے بعد، نماز مغرب کے بعد.

20. قالَ علیه السلام: مَنْ دَعالِعَشْرَةٍ مِنْ اخْوانِهِ الْمَوْتی لَیْلَةَ الْجُمُعَةِ اوْجَبَ اللّهُ لَهُ الْجَنَّةَ.[20]

ترجمہ:

جو شخص شب جمعہ دنیاسے رخصت ہونے والے 10 مؤمن بھائیوں کے لئے مغفرت کی دعاکرے خداوند متعال اس کو اہل بہشت میں سے قرار دے گا.

21. قالَ علیه السلام: مِشْطُ الرَّاسِ یَذْهَبُ بِالْوَباءِ وَ مِشْطُ اللِّحْیَةِ یُشَدِّدُ الاضْراسَ.[21]

ترجمہ:

سر کے بالوں کو کنگھی کرناوباکی نابودی کاسبب ہے، بالوں کو گرنے سے بچاتاہے اور داڑھی کو کنگھی کرنے سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہوجاتی ہیں.

22. قالَ علیه السلام ایُّمامُؤْمِنٍ سَئَلَ اخاهُ الْمُؤْمِنَ حاجَةً وَ هُوَ یَقْدِرُ عَلی قَض ائِهافَرَدَّهُ عَنْها، سَلَّطَ اللّهُ عَلَیْهِ شُجاعافی قَبْرِهِ، یَنْهَشُ مِنْ اصابِعِهِ.[22]

ترجمہ:

اگر کوئی مؤمن اپنے مؤمن بھائی سے حاجت طلب کرے اور وہ حاجب براری کی توانائی رکھنے کے باوجود منع کرے، خداوند متعال قبر میں اس پر ایک افعی (بالشتیاسانپ) مسلط فرمائے گاجو اس کو ھر وقت ازار پہنچاتارہے گا.

23. قالَ علیه السلام: وَلَدٌ واحِدٌ یَقْدِمُهُ الرَّجُلُ، افْضَلُ مِنْ سَبْعینَ یَبْقُونَ بَعْدَهُ، شاکینَ فِی السِّلاحِ مَعَ الْقائِمِ

(عَجَّلَ اللّهُ تَعالی فَرَجَهُ الشَّریف.[23]

ترجمہ:

اگر اانسان اپنی زندگی میں ہی اپنے ایک فرزند کو عالم اخرت میں بھیج دے، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ اس کے کئی فرزند اس کے بعد زمانے کے امام کے ہمراہ دشمنان امام علیہ السلام کے خلاف لڑیں.

24. قالَ علیه السلام: اذ ابَلَغَكَ عَنْ اخیكَ شَیْی ءٌ فَقالَ لَمْ اقُلْهُ فَاقْبَلْ مِنْهُ، فَانَّ ذلِكَ تَوْبَةٌ لَهُ. وَ قالَ علیه السلام: اذ ابَلَغَكَ عَنْ اخیكَ شَیْی ءٌ وَ شَهِدَ ارْبَعُونَ انَّهُمْ سَمِعُوهُ مِنْهُ فَقالَ: لَمْ اقُلْهُ، فَاقْبَلْ مِنْهُ.[24]

ترجمہ:

اگر کبھی تم نے سناکہ تمہارے بھائی یادوست نے تمہارے خلاف کچھ بولاہے مگر اس (دوست یابھائی) نے اس کی تردید کی تو تم قبول کرو. اگر تم نے اپنے بھائی سے اپنے خلاف کچھ سنااور 40 ادمیوں نے گواہی بھی دی کہ اس نی وہ بات کی ہے مگر تمہارابھائی اس کی تردید کرے تو اپنے بھائی کی بات قبول کرو.

25. قالَ علیه السلام: لایَكْمُلُ ایمانُ الْعَبْدِ حَتّی تَكُونَ فیهِ ارْبَعُ خِصالٍ: یَحْسُنُ خُلْقُهُ وَسَیْتَخِفُّ نَفْسَهُ وَیُمْسِكُ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهِ وَیُخْرِجَ الْفَضْلَ مِنْ مالِهِ.[25]

ترجمہ:

انسان کاایمان چار خصلتیں اپنانے کے بغیر مکمل نہیں ہوتا: خوش اخلاق ہو، اپنے نفس کو ہلکااور بے وقعت سمجھتاہو، اپنی بات اور زبان کو قابو میں رکھتاہو؛ اور اپنی ثروت و دولت میں سے حقوق اللہ اور حقوق الناس اداکرتاہو.

26. قالَ علیه السلام: داوُوامَرْضاكُمْ بِالصَّدَقَةِ وَادْفَعُواابْوابَ الْبَلایا بِالاسْتِغْفارِ.[26]

ترجمہ:

مریضوں کاعلاج صدقہ دے کر کرو اور استغفار اور توبہ کے ذریغے مشکلات اور بلاؤں (ازمایشوں) کو دفع کرو.

27. قالَ علیه السلام: انَّ اللّهَ فَرَضَ عَلَیْكُمُ الصَّلَواتِ الْخَمْسِ فی افْضَلِ السّاعاتِ، فَعَلَیْكُمْ بِالدُّعاءِ فی ادْبارِ الصَّلَواتِ.[27]

ترجمہ:

خداوند متعال نے پانچ نمازیں بہترین اوقات میں تم پر فرض کیں پس اپنی حاجات ہرنماز کے بعد خداکی بارگاہ بیان کیاکرو اور ان کی براری کی دعاکیاکرو.

28. قالَ علیه السلام: كُلُوامایَقَعُ مِنَ الْمائِدَةِ فِی الْحَضَرِ، فَانَّ فیهِ شِفاءٌ مِنْ كُلِّ داءٍ وَلاتَاكُلُوامایَقَعُ مِنْهافِی الصَّحاری.[28]

ترجمہ:

کھانے کے دوران جو کچھ دسترخوان کے ارد گرد گرتاہے اٹھاکر کھایاکرو کہ ان میں اندرونی بیماریوں کی شفاہے لیکن اگر تم دشت و صحرامیں کھاناکھاؤ تو جو کچھ گرتاہے اس کو مت اٹھاؤ (تاکہ جانور اس سے استفادہ

کریں).

29. قالَ علیه السلام: ارْبَعَةٌ مِنْ اخْلاقِ الانْبیاء: الْبِرُّ وَالسَّخاءُ وَالصَّبْرُ عَلَی النّائِبَةِ وَالْقِیامُ بِحَقِّ الْمُؤمِنِ.[29]

ترجمہ:

چار چیزیں انبیاء الھی کی پسندیدہ اخلاقیات میں سے ہیں: نیکی، سخاوت، مصائب و مشکلات میں صبر و بردباری، مؤمنین کے درمیان حق و عدل قائم کرنا.

30. قالَ علیه السلام: امْتَحِنُواشیعتَناعِنْدَ ثَلاثٍ: عِنْدَ مَواقیتِ الصَّلاةِ کَیْفَ مُحافَظَتُهُمْ عَلَیْها وَ عِنْدَ اسْرارِهِمْ کَیْفَ حِفْظُهُمْ لَهاعِنْدَ عَدُوِّنا وَ الی امْوالِهِمْ کَیْفَ مُواساتهمْ لاخْوانِهِمْ فیها.[30]

ترجمہ:

ہمارے شیعوں کو تین چیزوں میں ازماؤ:

1 – نماز کے وقت، کہ وہ نماز کی کس طرح رعایت کرتے ہیں؟

2 – ایک دوسرے کے رازوں کو کس طرح چھپاتے یافاش کرتے ہیں؟

3 – اپنے اموال اور دولت سے کس طرح دوسروں کے مسائل حل کرتے ہیں اور دوسروں کے حقوق کو کس طرح اداکرتے ہیں.

31. قالَ علیه السلام: مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ اذارَغِبَ وَ اذارَهِبَ وَ اذَااشْتَهی، واذاغَضِبَ وَ اذارَضِیَ، حَرَّمَ اللّهُ جَسَدَهُ عَلَی النّارِ.[31]

ترجمہ:

جو شخص رفاہ اور وسع کی حالت میں، دشواری او تنگدستی کے دوران، اشتہااور ارزو کے وقت اور غیظ و غضب کے دوران اپنے نفس کامالک ہو (اور اس کو قابو میں رکھ لے)؛ خداوند متعال اگ کو اس کے جسم پر حرام کردیتاہے.

32. قالَ علیه السلام: انَّ النَّهارَ اذاجاءَ قالَ: یَابْنَ ادَم، اعْجِلْ فی یَوْمِكَ هذاخَیْرا، اشْهَدُ لَكَ بِهِ عِنْدَ رَبِّكَ یَوْمَ الْقیامَةِ، فَانّی لَمْ اتِكَ فیمامَضی وَلااتیكَ فیمابَقِیَ، فَاذاجاءَاللَّیْلُ قالَ مِثْلُ ذلِكَ.[32]

ترجمہ:

جب دن چڑھ جائے کہتاہے: اے فرزند ادم نیکی کے کاموں میں جلدی کرو کیونکہ میں قیامت کے دن بارگاہ خداوندی میں شہادت دوں گااور جان لو کہ میں اس سے قبل تمہارے اختیار میں نہیں تھااور اس کے بعد بھی تمہارے پاس نہیں رہوں گا. اسی طرح جب رات چھاجاتی ہے وہ بھی اسی طرح کاتقاضاکرتی ہے.

33. قالَ علیه السلام: یَنْبَغی لِلْمُؤْمِنِ انْ یَکُونَ فیهِ ثَمان خِصالٍ:وَقُورٌ عِنْدَ الْهَزاهِزِ، صَبُورٌ عِنْدَ الْبَلاءِ، شَکُورٌ عِنْدَ الرَّخاءِ، قانِعٌ بِمارَزَقَهُ اللّهُ، لایَظْلِمُ الاعْداءَ وَ لایَتَحامَلُ لِلاصْدِقاءِ، بَدَنُهُ مِنْهُ فی تَعِبٌ وَ النّاسُ مِنْهُ فی راحَةٍ.[33]

ترجمہ:

ضروری ہے کہ مؤمن اٹھ خصلتوں کاحامل ہو:

فتنوں اور اشوب میں باوقار و پرسکون، ازمائشوں اور بلاایامیں بردبار و صبور، رفاہ و تونگری میں شکرگزار اور خداکی طرف سے مقرر کردہ رزق و روزی پر قناعت کرنے والاہو.
اپنے دشمنوں پر ظلم و ستم روانہ رکھے، دوستوں پر اپنی بات مسلط نہ کرے، اس کااپنابدن اس کے اپنے ہاتھوں تھکاماندہ ہو اور دوسرے اس کی وجہ سے ارام و اسائش میں ہوں.

34. قالَ علیه السلام: من ماتَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ عارِفابِحَقِّناعُتِقَ مِنَ النّارِ وَ کُتِبَ لَهُ بَرائَةٌ مِنْ عَذابِ الْقَبْرِ.[34]

ترجمہ:

جو شخص روز جمعہ انتقال کرکے دنیاسے رخصت ہوجائے اور ہم اہل بیت عصمت و طہارت کے حقوق کی معرفت رکھتاہو جہنم کی کڑکڑاتی اگ سے امان میں ہوگا.

35. قالَ علیه السلام: انَّ الرَّجُلَ یَذْنِبُ الذَّنْبَ فَیَحْرُمُ صَلاةَاللَّیْلِ، انَّ الْعَمَلَ السَّیِّی ءَ اسْرَعُ فی صاحِبِهِ مِنَ السِّکینِ فِی اللَّحْمِ.[35]

ترجمہ:

کتنے زیادہ ہیں وہ لوگ جو ارتکاب گناہ کی بناپر نماز شب سے محروم ہوجاتے ہیں! بے شک انسان کی روح و نفس میں گناہ کااثر گوشت میں چاقو کے اثر سے زیادہ تیزرفتار اور سریع ہے.

36. قالَ علیه السلام: لاتَتَخَلَّلُوابِعُودِالرَّیْحانِ وَلابِقَضیْبِ الرُّمانِ، فَانَّهُمایُهَیِّجانِ عِرْقَ الْجُذامِ.[36]

ترجمہ:

ریحان اور انار کی لکڑی سے دانتوں کاخلال مت کیاکرو کیونکہ یہ دو لکڑیاں جذام اور برص کی بیماریوں کے عوامل کو حرکت میں لاتی ہیں.

37. قالَ علیه السلام: تَقْلیمُ الاظْفارِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ یُؤ مِنُ مِنَ الْجُذامِ وَالْبَرَصِ وَالْعَمی وَ انْ لَمْ تَحْتَجْ فَحَکِّهاحَکّا. وَ قالَ علیه السلام: اخْذُ الشّارِبِ مِنَ الْجُمُعَةِ الَی الْجُمُعَةِ امانٌ مِنَ الْجُذامِ.[37]

ترجمہ:

جمعہ کے روز ناخن کاٹناجذام، برص، بصارت کی کمزوری سے سلامتی کاباعث ہے، اگر ناخن کاٹناممکن نہ ہو تو ان کے سروں کو تراش لیاکرو. اور ہر جمعے کو مونچھ چھوٹی کرناجذام اور برص سے نجات کاباعث ہے.

38. قالَ علیه السلام: اذااوَیْتَ الی فِراشِكَ فَانْظُرْ ماسَلَکْتَ فی بَطْنِكَ وَ ماکَسَبْتَ فی یَوْمِكَ وَاذْکُرْ انَّكَ مَیِّتٌ وَ انَّ لَكَ مَعادا.[38]

ترجمہ:

جب تم بستر میں داخل ہوتے ہو دیکھو کہ اس روز کیاکھایااور کیاپیاہے اور جو کچھ کھایااور پیاہے وہ کہاں سے ایاہے، اور اس روز تم نے کونسی چیزیں کن راستوں سے حاصل کی ہیں. اور ہر حال میں توجہ کرو کہ موت تم کو اٹھالے جائے گی اور اس کے بعد صحرائے محشر میں اپنے کردار اور گفتار کاحساب دوگے.

39. قالَ علیه السلام: انَّ لِلّهِ عَزَّ وَ جَلَّ اثْنَيْ عَشَرَ الْفَ عالَم، كُلُّ عالَمٍ مِنْهُمْ اكْبَرُ مِنْ سَبْعِ سَمواتٍ وَ سَبْعِ ارَضينَ، مايُرى عالَمٌ مِنْهُمْ انّ لِلّهِ عَزَّ وَ جَلَّ عالَماغَيْرُهُمْ وَ انَاالْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ.[39]

ترجمہ:

بے شک خداوند متعال نے 12 ہزار عالم خلق فرمائے ہیں جن میں سے ہر عالم 7 اسمانوں اور7 زمینوں سے کہیں زیادہ بڑاہے اور میں اور دیگر ائمہ (سلف و خلف) ان تمام جہانوں پر خداکی حجتیں اور راہنماہیں.

40. قالَ علیه السلام: حَديثٌ فى حَلالٍ وَ حَرامٍ تَاخُذُهُ مِنْ صادِقٍ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْياوَ مافيهامِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ.[40]

ترجمہ:

حلال و حرام کی وہ بات جو تم ایک سچ بولنے والے مؤمن سے وصول کرتے ہو، پوری دنیااور اس کی ثروتوں سے برتر و بالاتر ہے.

حوآلہ جات:

[1] - جامع الاحادیث الشیعه : ج 1 ص 127 ح 102، بحارالا نوار: ج 2، ص 178، ح 28.

[2] - اءمالی الصدوق : ص 253.

[3] - امالی الصدوق : ص 197.

[4] - وسائل الشیعه : ج 4 ص 34 ح 4442.

[5] - وسائل الشیعة : ج 8 ص 13.

[6] - اختصاص : ص 240، بحارالا نوار: ج 75، ص 260، ح 58.

[7] - مستدرک الوسائل : ج 9 ص 16 ح 4.

[8] - وسائل الشیعه : ج 11 ص 412.

[9] - امالی طوسی : ج 2 ص 279.

[10] - وسائل الشیعة : ج 1 ص 380 ح 2.

[11] - امالی طوسی : ج 2 ص 343.

[12] - وسائل الشیعة : ج 1 ص 474 ح 5.

[13] - من لایاحضره الفقیه : ج 2 ص 51 ح 13.

[14] - وسائل الشیعه : ج 10 ص 157 ح 3.

[15] - وسائل الشیعه : ج 6 ص 204 ح 1.

[16] - وسائل الشیعه : ج 25 ص 147 ح 2.

[17] - وسائل الشیعه : ج 25 ص 208 ح 4.

[18] - جامع احادیث الشیعة : ج 5 ص 358 ح 12.

[19] - جامع احادیث الشیعة : ج 6 ص 178 ح 78.

[20] - وسائل الشیعة : ج 2 ص 124 ح 1.

[21] - امالی طوسی : ج 2، ص 278، س 9، وسائل الشیعة : ج 16، ص 360، ح 10.
[22] - بحارالا نوار: ج 79 ص 116 ح 7 و ح 8، و ص 123 ح 16.
[23] - مصادقة الاخوان : ص 82.
[24] - امالی طوسی : ج 1 ص 125.
[25] - مستدرک الوسائل : ج 7 ص 163 ح 1.
[26] - مستدرک الوسائل : ج 6 ص 431 ح 6.
[27] - مستدرک الوسائل : ج 16 ص 288 ح 1.
[28] - اعیان الشّیعة : ج 1، ص 672، بحارالا نوار: ج 78، ص 260، ذیل ح 108.
[29] - وسائل الشیعة : ج 4 ص 112.
[30] - وسائل الشیعة : ج 15 ص 162 ح 8.
[31] - وسائل الشیعة : ج 16 ص 93 ح 2.
[32] - وسائل الشیعة : ج 16 ص 93 ح2
[33] - اصول کافی : ج 2، ص 47، ح 1، ص 230، ح 2، و نزہة النّاظر حلوانی : ص 120، ح 70.
[34] - مستدرک الوسائل : ج 6 ص 66 ح 22.
[35] - اصول کافی : ج 2 ص 272.
[36] - امالی صدوق : ص 321، بحارالا نوار: ج 66، ص 437، ح 3 .
[37] - وسائل الشیعة : ج 7 ص 363 و 356.
[38] - دعوات راوندی ص 123، ح 302، بحارالا نوار: ج 71، ص 267، ح 17.
[39] - خصال : ص 639، ح 14، بحارالا نوار: ج 27، ص 41، ح 1.
[40] - الامام الصّادق علیہ السلام : ص 143.